پھول کی فریاد

شوقؔ قدوائی

کیا خطا میری تھی ظالم تو نے کیوں توڑا مجھے
کیوں نہ میری عمر تک شاخ پر چھوڑا مجھے

جانتا گر اس ہنسی کے درد ناک انجام کو
میں ہوا کے گدگدانے سے نہ ہنستا نام کو

شاخ نے آغوش میں کس لطف سے پالا مجھے
تو نے ملنے کے لیے بستر پہ ہے ڈالا مجھے

میری خوش بو سے بسائے گا بچھونا رات بھر
صبح ہوگی تو مجھے تو پھینک دے گا خاک پر

پتیاں اڑتی پھریں گی منتشر ہو جائیں گی
رفتہ رفتہ خاک میں مل جائیں گی کھو جائیں گی

تو نے میری جان لی دم بھر کی زینت کے لیے
کی جفا مجھ پر فقط تھوڑی سی فرصت کے لیے

جس کی رونق تھا میں بے رونق وہ ڈالی ہو گئی
حیف ہے بچے سے ماں کی گود خالی ہو گئی

تتلیاں بے چین ہوں گی جب نہ مجھ کو پائیں گی
غم سے بھونرے روئیں گے اور بلبلیں چلائیں گی

دودھ شبنم نے پلایا تھا ملا وہ خاک میں
کیا خبر تھی یہ کہ ہے بے رحم گل چیں تاک میں

مہر کہتا ہے مری کرنوں کی سب محنت گئی
ماہ کو غم ہے کہ میری دی ہوئی رنگت گئی

دیدۂ حیراں ہے کیاری باغباں کے دل پہ داغ
شاخ کہتی ہے کہ ہے ہے گل ہوا میرا چراغ

میں بھی فانی تو بھی فانی سب ہیں فانی دہر میں
اک قیامت ہے مگر مرگ جوانی دہر میں

شوقؔ کیا کہتے ہیں سن لے تو سمجھ لے مان لے
دل کسی کا توڑنا اچھا نہیں تو جان لے

☆☆☆

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے:

خطا	:	قصور	رفتہ رفتہ	:	آہستہ آہستہ
زینت	:	خوبصورتی	جفا	:	ظلم
فرحت	:	خوشی	بےآب	:	پانی کے بغیر
گل چیں	:	پھول توڑنے والا۔ مالی	حیف	:	افسوس
مہر	:	سورج	ماہ	:	چاند
فانی	:	فنا ہونے والا	مرگ	:	موت
دہر	:	دنیا، زمانہ			

مشق

۲۔سوچیے اور بتایئے

(i) پھول کس بات کی فریاد کررہا ہے؟

(ii) پھول کوانسان کس کس طرح سے استعمال میں لاتا ہے؟

(iii) چمن سے جدا ہونے کے بعد پھول کا انجام کیا ہوتا ہے؟

(iv) چمن میں پھول کی جدائی کا رنج کس کس کو ہوتا ہے؟

(v) پھول کی دردبھری فریاد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۳۔بتایئے:

''جانتا گر اس ہنسی کے دردناک انجام کو''

اس مصرع میں ''ہنسی'' سے مراد کیا ہے؟

۳۔نیچے دیے گیے الفاظ کی جنس بتایئے:

خطا۔دل۔گل۔خاک۔گود

جن الفاظ کے اخیر میں ''ت'' ہو وہ اکثر مونث ہوتے ہیں۔جیسے ''زینت''۔اس قسم کے دوسرے الفاظ اس نظم سے لکھیے جن کے اخیر میں ''ت'' ہو اور وہ مونث ہوں۔مگر کچھ ایسے الفاظ ہیں جو اس قاعدے سے الگ ہیں۔جیسے شربت، پربت وغیرہ۔

۴۔نیچے دیے گیے اشعار میں جو خالی جگہیں ہیں صحیح لفظوں سے پر کیجیے۔

میں بھی ....تو بھی فانی سب ہیں فانی ...... میں
اک .... ہے مگر .... جوانی دہر میں

ہدایت: استاد اس نظم کو زبانی یاد کرائیں۔